

1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں صلیپیہ (حصہ دوم)

اختتام

1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں صلیپیہ کے دوسرے حصے میں عورت اور مرد کے مابین باہمیت کے حوالے سے بہترین بیانات پائے جاتے ہیں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ بہت سی مسیحیوں نے صرف پہلا حصہ ہی پڑھا ہے اور دوسرا نہیں پڑھا۔ یہ مسیحی لوگ مانتے ہیں کہ مرد اور پر حاکم اور مختار اس لئے ہے کیونکہ پہلا انسان مرد پیدا کیا گیا تھا۔ تاہم پولوس اس بات کو واضح کرتا ہے کہ خدا دونوں کا سر ہے۔ پولوس اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ ہر مرد (ماسوائے پہلے انسان کے) عورت سے پیدا ہوا ہے۔ اس حوالہ میں باہمیت، نہ کہ اختیار، پولوس کے بنیادی نقاط میں سے ایک ہے۔

بالوں اور سروں کے متعلق پولوس کے نقاط زیادہ واضح نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ عبادت کے دوران مردوں اور عورتوں کے سروں اور بالوں سے متعلق یہ پیچیدہ بیانات ہمارے معاشرے کیلئے کسی حد تک قابل قبول ہیں جہاں بالوں کے انداز اور دوپٹے وغیرہ لازماً جماعت بندی کی نشاندہی یا اس کے معنی پیش نہیں کرتے۔ مغربی معاشرے میں اکثر اوقات ٹوپیاں اختیاری ہوتی ہیں اور انہیں کلیسیائی عبادت میں بھی اختیاری ہی ہونا چاہئے۔ پھر بھی، پولوس کی مانند ہمیں بھی کلیسیائی عبادت میں ایسے لباس اور رویوں کو اجازت نہیں دینی چاہئے جو اکثر بیشتر معاشرے کیلئے غیر موزوں تصور کئے جاتے ہیں۔ جس انداز سے ہم کلیسیاؤں کے سامنے آتے یا جیسا رویہ رکھتے ہیں وہ ان لوگوں کے سامنے ہماری کلیسیا کی بدنامی کا باعث نہ ہو جو کلیسیا سے باہر ہیں۔ (14)

آخر کار، ہمیں یہ بات نظر انداز نہیں کرنی چاہئے کہ یہ پیغام ظاہر کرتا ہے کہ عورتیں کلیسیائی مجالس میں دعا کرتی اور نبوت کرتی ہیں۔ دعا کرنا خدا سے باتیں کرنا ہے اور نبوت کرنا خدا سے متعلق باتیں کرنا ہے۔ ان دونوں کا ذکر کرنا شاید اس منسٹری کی وضاحت کرتا ہے جو عبادت میں ہوتی ہے۔ پولوس نبوت کی منسٹری کو اہم اور بااثر تصور کرتا ہے۔ وہ رومیوں 12 باب 6 تا 8 آیت، 1 کرنتھیوں 12 باب 28 تا 30 آیت اور افسیوں 28 باب 30 آیت میں نبیوں اور نبوت کرنے کو تعلیم دینے اور معلمین سے پہلے مرتب کرتا ہے۔ پولوس کو ایسی کسی عورت پہ کوئی اعتراض نہیں جو ادب سے دعا کرتی اور نبوت کرتی ہے۔

کتنی افسوسناک بات ہے کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 2 آیت کے اس متن کو غلط فہمی کا شکار بنایا گیا اور یہ کہ اس کا پیغام عورتوں کو نقاب کرنے اور انہیں مردوں کے ماتحت کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا۔ کیسی نا انصافی ہے کہ کلیسیا نے صلیپیہ کے پہلے حصے پر مکمل توجہ دی اور باہمیت کے حوالے سے پولوس کی تعلیم کے دوسرے حصے کو نظر انداز کر دیا۔

(1) صلیبیہ ایک ادبی آلہ ہے جو کلام کے مختلف حوالہ جات میں استعمال ہوا ہے۔ ایک تصلیبی ڈھانچے میں فقرے، بلکہ لمبے حوالے ایک x شکل کے مطابق ترتیب دیئے جاتے ہیں (صلیبیہ کی طرف سے Chi ایک یونانی حرف ہے جو x کی مانند نظر آتا ہے۔) خیالات کو ایک ہی سمت میں ترتیب کے ساتھ ایک نقطہ خاص تک یا چوٹی تک بیان کیا جاتا ہے، پھر انہی خیالات کو الٹ ترتیب سے دوہرایا جاتا ہے۔ صلیبیہ میں نقطہ خاص حوالے کا مرکز ہوتا ہے۔ 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں 10 آیت صلیبیہ کی چوٹی یا نادر ہے۔ یہ آیت بہت پیچیدہ اور اڑکانے والی ہے۔ (2 اختتامیہ دیکھیں)۔

1 کرنتھیوں 11 تا 14 ابواب خود بطور صلیبیہ ”محبت“ کے حوالوں کے ساتھ چوٹی تک ترتیب دیئے گئے ہیں۔

الف۔ پرستش میں ترتیب: انبیاء اور ان کے سر یا بال (11 باب 2 تا 16 آیت) اور خداوند کا کھانا (11 باب 17 تا

34 آیت)

ب۔ روحانی نعمتیں اور جسم کی فطرت (12 باب 1 تا 30 آیت)

ڑ۔ محبت کا نعمہ (12 باب 31 تا 14 باب کی 1 آیت)

ب 1۔ روحانی نعمتیں اور بدن کی تعمیر (14 باب 1 تا 25 آیت)

الف 1۔ عبادت کی ترتیب: انبیاء اور غیر زبانیوں بولنے والے مقرر (14 باب 26 تا 40 آیت)

(2) 11 باب 10 آیت میں پولوس کی بحث اپنے نقطہ خاص پر پہنچتی ہے جہاں وہ تاکید کرتا ہے کہ عورتوں کو اپنے سر ڈھانپنے چاہئے، شاید ”ان فرشتوں کی وجہ سے“، جن کا ذکر پیدائش 6 باب 2 آیت میں ”خدا کے بیٹوں“ کے طور پر ہوا، جنہوں نے آدم کی بیٹیوں کے ساتھ مباشرت کی اور یوقد نسل کے باپ بنے۔ اس وقت کے دیگر یہودی لکھاریوں کی مانند (جیسے کہ رؤین 5 باب 6 آیت)، پولوس نتیجتاً ڈرتا ہے کہ فرشتے بے پردہ عورتوں کو دیکھنے سے شہوت کی طرف راغب ہوں گے۔“

ایل ایل ویلبرن (L. L. Welborn)، ”کرنتھس کی خط و کتابت“ (آئیندہ)۔ 11 باب 10 آیت پر ایک اور نقطہ نظر جاننے کیلئے 14 نمبر اختتامیہ دیکھیں۔

(3) BDAG کے مطابق، یونانی لفظ Plen ایک تفاعل ہے اور یہ بطور معروف استعمال ہوا ہے جو فقرے یا شق کے آغاز میں آتا ہے۔ یہ کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال کیا گیا ہے جو غور کرنے کیلئے تضاد شامل کی گئی ہے۔ یہ اس کے متضاد بھی ہو سکتی ہے۔ یا اس وقت استعمال کی جاسکتی ہے جب گفتگو کو روکنا ہو اور خاص چیز پر زور دینا ہو۔ یا اس وقت استعمال کی جاسکتی ہے جب رکنا ہو اور نئے عنوان کی طرف جانا ہو۔ 1 کرنتھیوں 11 باب 11 آیت اس حصے میں آخر پر مرتب کی گئی ہے۔ Plen کا ترجمہ یوں کیا جاسکتا ہے:

محض، اس کے باوجود، لیکن، کسی بھی طرح، دوسری جانب، اس کے علاوہ، اس سے کیا ہوگا پھر، وغیرہ وغیرہ۔

نیور، واٹر نے عہد نامے اور دیگر ابتدائی مسیحی ادب کی یونانی انگریزی لغت، شمارہ 3، ایف۔ ڈبلیو ڈینکر کا دوہرایا اور تغیر شدہ (یونیورسٹی

آف شکاگو پریس، 2000) صفحہ نمبر 826۔ (مختصر BADG کے طور پر مشہور ہے)۔

(4) یونانی لفظ aner کا مطلب ہے ”مرف“ یا ”شوہر“۔ متن اس بات کا تعین کرتا ہے کہ Aren کا ترجمہ ”مرد“ ہونا چاہئے یا ”شوہر“۔ اسی طرح متن کے اعتبار سے Gune کا مطلب ہے ”عورت“ یا ”بیوی“۔ بائبل کے بیشتر تراجم 1 کرنتھیوں 11 باب میں ”مرد“ اور ”عورت“ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ حوالہ شادی کے بارے میں بات نہیں کر رہا۔ ESV قابل غور رعایت ہے، اور 1 کرنتھیوں 11 باب 2 آیت میں ”شوہر“ اور ”بیوی“ کے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ فلپ پیٹن (Philip Payen) نے ایک کالم لکھا تھا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس حوالہ میں ”شوہر“ یا ”بیوی“ کا مفہوم کیوں نہیں بنتا۔

(5) عبرانی پرانے عہد نامے کا یونانی سپتواجینت میں ترجمہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ Kephale کا عمومی ترجمہ راہنما نہیں۔ جب عبرانی لفظ ”سر“ (rosh) کا مطلب پرانے عہد نامہ میں ظاہری سر کے طور پر ہوا، تو ترجمہ نگاروں نے rosh کا ترجمہ Kephale کیا۔ تاہم عبرانی میں، انگریزی کی طرح، ”سر“ کا مطلب ایک راہنما یا حاکم بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے واقعات جہاں rosh کا مطلب راہنما ہے، قریباً سبھی واقعات میں، ترجمہ نگاروں نے اپنے تراجم میں Kephale کا لفظ استعمال نہیں کیا، بلکہ انہوں نے لفظ archen استعمال کیا جس کا مطلب حاکم یا راہنما ہی ہے۔

(6) ایچ جی لیڈل (H.G. Liddel) اور آر۔ سکاٹ (R. Scott)، یونانی انگریزی لغت، نواں شمارہ، ہیر ہینری شاؤٹ جونز (Sir Henry Stuart Jones) کا مرتب کردہ اور روڈرک میکینزی (Roderick McKenzie) کی مدد سے، (آکسفورڈ: کلیئرینڈن پریس، 1996) صفحہ نمبر 945۔

(7) فلپ بی۔ پیٹن، مرد اور عورت: مسیح میں ایک، پولوس کے خطوط کا مغالطی اور الہیاتی مطالعہ (گرینڈ ریپڈز: زونڈروین، 2009) صفحہ نمبر 131 یا 137۔

(8) گروڈم، ویٹن (Grudem, Wayen) ”Kephale“ (سر) کا مفہوم: جدید مطالعہ جات کا جواب، بائبل میمرنگی اور نسواں پن کی دوبارہ تلاش میں: بائبل تحریک نسواں کا جواب (ویٹن، II: کراس ویز، 1994) صفحہ نمبر 467۔

(9) اگر 1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت پولوس کی تعلیم ہے (اور کرنتھیوں کے خیالات نہیں ہیں)، تو مجھے شک ہے کہ اس نے 1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت کو بے شمار یونانی پیدائش کے حوالے سے کہانیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے مختلف مردوں اور عورتوں، دیوتا اور دیوتاؤں کی تخلیق کے حوالے سے لکھا۔ بہت سی پیدائش کی کہانیوں کے برعکس، پولوس لکھتا ہے کہ سب انسانوں کا ایک وسیلہ یسوع مسیح ہے۔ مگر عورتیں (یا کم از کم پہلی عورت) مرد سے آئیں۔ اور مسیح کا وسیلہ خدا سے ہے، یعنی الہی تثلیث۔ مسیح بہت سی سنجیدہ کہانیوں میں سے

محض ایک کہانی، یا عجیب و غریب تخلیق والے دیوتا کی مانند نہیں ہے۔

(10) ذاتی طور پر میں نے یونانی لفظ dia کا استعمال 1 کرنتھیوں 11 باب 9 آیت میں بہت دلچسپ پایا جب میں اس کا مقابلہ 1 کرنتھیوں 11 باب 12 آیت سے کر رہا تھا۔ dia ایک رموز اوقاف ہے اور اس کا مفہوم اس اسم پر منحصر کرتا ہے جس کا یہ حوالہ دے رہا ہو کہ وہ منفی ہے یا مثبت۔ مثبت صورت میں اسم کے بعد dia کا مطلب ”کی وجہ سے“، ”کے باعث“، ”کی خاطر“ وغیرہ ہو سکتا ہے۔ صرف چند ایک صورت میں اس کا مطلب ”وسیلہ سے“ یا ”بدولت“ ہو سکتا ہے۔ جب dia کسی منفی اسم کے بعد آتا ہے، تاہم زیادہ تر اس کا مطلب ”وسیلہ سے“ یا ”بدولت“ ہوتا ہے۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ پولوس 1 کرنتھیوں 11 باب 11 اور 12 آیت میں اپنے زیادہ موزوں نظریے کے ساتھ ساتھ 1 کرنتھیوں 11 باب 9 آیت میں اپنے نظریے کے جواب کو ایسی ہی زبان استعمال کرتے ہوئے بہت احتیاط کے ساتھ بناتا ہے۔ پولوس کی طرف سے ek (سے) کا استعمال بھی بہت دلچسپ ہے۔ یہاں 8 تا 12 آیات میں ek اور dia کا ظاہری ترجمہ (بلاشبہ عجیب) پیش کیا گیا ہے:

11 باب 8 آیت آدمی عورت سے (ek) نہیں، بلکہ عورت آدمی سے (ek) ہے؛

11 باب 9 آیت کیونکہ آدمی عورت کیلئے (dia مثبت) نہیں، بلکہ عورت آدمی کیلئے (dia مثبت) ہے؛

11 باب 10 آیت اس لئے (dia مثبت)، عورت کو اپنے سر پر فرشتوں کے لئے (dia مثبت) اختیار، قوت، آزادی حاصل

ہے۔

11 باب 11 آیت اسکے علاوہ (plen)، خداوند میں نہ ہی عورت مرد سے الگ ہے اور نہ مرد کسی عورت سے الگ ہے۔

11 باب 12 آیت کیونکہ بالکل جیسے عورت مرد سے (ek) ہے، اسی طرح مرد بھی عورت کے وسیلہ سے (dia منفی) ہے، مگر

سب کچھ خدا سے (ek) ہے۔

(11) لفظ ”اختیار“ 1 کرنتھیوں 11 باب 10 آیت میں صرف ایک بار استعمال ہوا ہے جہاں اس کا مطلب ہے کہ عورت کو اپنے سر پر

اختیار قوت اور آزادی ہونی چاہئے۔

اس کے ساتھ ساتھ، آیت 10 کی یونانی عبارت میں لفظ ”علامت“ نہیں ہے۔ بد قسمتی سے بہت سے انگریزی تراجم میں آیت کا مفہوم

بدلنے کیلئے لفظ ”علامت“ کو شامل کر دیا گیا ہے۔

1 کرنتھیوں 11 باب 16 آیت میں بھی اس حوالہ کا ایک غلط ترجمہ پایا جاتا ہے۔ NASB میں غلطی کے ساتھ اور گمراہی کے ساتھ ”کوئی

دوسری روایت نہیں“ ہے۔ اس کا درست ترجمہ ہے ”ایسی کوئی روایت نہیں“۔ غلطی کے ساتھ toious کا ترجمہ ”دوسری“ کرتے

ہوئے NASB اور دیگر تراجم نے اس مکمل حوالے کی تشریح پر بہت برا اثر کیا۔

(12) لفظ kephale افسیوں 5 باب 23 آیت میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ اس بار یہ شوہروں اور بیویوں کے سیاق و سباق میں

استعمال ہوا ہے۔ مگر افسیوں 5 باب 21 تا 23 آیت شوہر کی کسی قسم کی سربراہی کا ذکر نہیں کرتی بلکہ قربانی والے فروغ پانے والے پیار کا

ذکر کرتی ہے۔ (میرا کالم افسیوں 5 باب 22 اور 23 آیت میں پولوس کا خاص نقطہ۔ یہاں)

(13) ایل ایل ویلبورن کہتا ہے کہ، ”روایت کی پاسداری کیلئے مختلف جنسوں کے حوالے سے پولوس کی بحث سب سے کمزور ترین نقطہ ہے کیونکہ یہ مسیح میں پیش کی گئی نئی معاشرتی شناخت سے متعلق اس کے اپنے خیالات سے مفاہمت نہ رکھنے کا خطرہ پیدا کرتی ہے (گلتیوں 3 باب 38 آیت دیکھیں)“ ایل ایل ویلبورن، ”کرتھس کی خط و کتابت“ (آئیندہ)۔

(14) اختتامیہ 2 میں پائے جانے والے نقطہ سے متعلق ایک منفرد خیال یہ ہے کہ قاصد (شاید گھر کے ملازمین) کلیسیائی مجالس کی جاسوسی کرتے اور پھر اپنے مالکان کو جا کر اس کی رپورٹ دیتے تھے جو کچھ ان مجالس میں ہوتا تھا۔ پولوس کیلئے یہ بات اہمیت کی حامل ہوگی کہ وہ قاصد واپس جا کر شرمناک مناظر کشی کی بجائے اچھی رپورٹ دیں۔ یونانی لفظ aggelous (عموماً aggelos کی جمع) کا 1 کرتھیوں 11 باب 10 آیت میں مطلب ”فرشتے“ یا ”قاصد“ ہو سکتا ہے۔ عام طور پر متن ہی یہ ثابت کر سکتا ہے کہ کیا درست ہے ”فرشتے“ یا ”قاصد“، تاہم یہاں معنی واضح نہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یعقوب 2 باب 25 آیت میں جاسوسوں کو بھی aggelous (aggelos کی جمع) کہا گیا ہے۔

نیچے دکھائی گئی وڈیو این ٹی رائٹ کو مردوں اور عورتوں اور نئی مخلوق کے متعلق بات کرتے دکھاتی ہے۔ وہ 1 کرتھیوں 11 باب 2 آیت کے بارے میں بھی بات کرتی ہے۔ سر ڈھانپنے کے حوالے سے اس کے چند خیالات مجھ سے منفرد ہیں۔ اسی وجہ سے (اور وجوہات کی بنا پر بھی) اس مشکل حوالے پر میری وضاحت ”شاید“ پر منحصر ہے۔